رئیس التحریر کی ڈاک

جامعہ سلفیہ کے جملہ ''ترجمان الحدیث'' کی اشاعت خاص ''پروفیسر عبدالجبار شاکر کی اشاعت پر بہت سے احباب نے بالمشافہ بذریعہ خطوط و ٹیلی فون تحسین فرمائی اور مبارکبادی پیغام دیئے ادارہ ان تمام احباب گرامی کا شکر گزار ہے کہ انہوں نے ہماری حوصلہ افزائی فرمائی اللہ تعالیٰ ان سب احباب کو جزائے خیر سے نوازے۔ آمین۔ ذیل میں چند خطوط شائع کئے جارہے (ادارہ)

مکرمی و محترمی چودھری محمد یٰسین ظفر صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

''ترجمان الحدیث'' کا پروفیسر عبدالجبار شاکر نمبر'' جو نومبر' دسمبر 2009ء کا مشترکہ شمارہ ہے میں آپ کو اس نمبر کی ترتیب پر مبارک باد پیش کرتا ہوں' بہت کم وقت میں آپ نے بہت خوب صورت نمبر مرتب کیا ہے یہ بڑا محنت طلب کام تھا جو اللہ کے فضل سے حسن و خوبی کے ساتھ تکمیل کو پہنچ گیا بعض حضرات سوچتے ہی رہتے ہیں کہ آج کرتے ہیں کل کرتے ہیں اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کام ہو ہی نہیں سکتا آپ نے اس بے مقصد سوچ میں وقت ضائع نہیں کیا اور مواد جمع کر کے قارئین کی خدمت میں پیش کر دیا اللہ تعالیٰ آپ کو اس محنت پر جزائے خیر سے نوازے۔

واقعہ یہ ہے کہ آپ کی طرح آپ کے رفقائے کار بھی بڑے باہمت اور مستعد ہیں دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ سب حضرات کی محنت قبول فرمائے اور استعداد کار میں مزید اضافہ فرمائے

یہاں میں ایک بات یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ''ترجمان الحدیث'' کے جامعہ سلفیہ نمبر کی اشاعت تو شاید نہ ہو سکے کیوں کہ اس میں بہت تاخیر ہو چکی ہے۔ میری گذارش یہ ہے کہ اب تک جامعہ سلفیہ میں جن حضرات نے بہ طور شیوخ الحدیث خدمات سرانجام دی ہیں ترتیب وار ان کے حالات پر مفصل نمبر شائع کر دیجیے۔ جامعہ سلفیہ میں تعلیم کا آغاز دارالعلوم تقویۃ الاسلام لاہور میں ہوا تھا اس وقت اس کے شیخ الحدیث